© rasailojaraid.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نظرات

راقم الحروف ستمبر ۱۹۶۷ء میں بنگلور سے واپسی میں تین دن کے لئے مدراس ٹھہرا تھا اور اس سے متعلق نظرات میں جو تاثرات قلمبند کئے تھے ان میں لکھا تھا کہ شمالی ہند کے مسلمانوں کو بہت سی چیزوں میں جنوبی ہند کے مسلمانوں سے سبق لینا چاہئے۔ لیکن گذشتہ ماہ جولائی میں لکچروں کے سلسلہ میں مدراس میں نو دن قیام کرنے کا اتفاق ہوا تو اب یہاں کے مسلمانوں کے دینی، اقتصادی اور تہذیبی و تعلیمی حالات کے کسی قدر تفصیلی مطالعہ کا موقع ملا اور یہ صاف طور پر محسوس ہوا کہ اسباب خواہ کچھ ہوں۔ بہرحال شمالی ہند کے مسلمان جنوبی ہند کے مسلمانوں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ پسماندہ پراگندہ و منتشر اور کم حوصلہ ہیں۔ یہ داستان جو دلچسپ بھی ہے اور سبق آموز بھی سفرنامۂ جاپان کی ایک قسط کو روک کر برہان کی آئندہ اشاعت میں سنائی جائے گی۔

© rasailojaraid.com